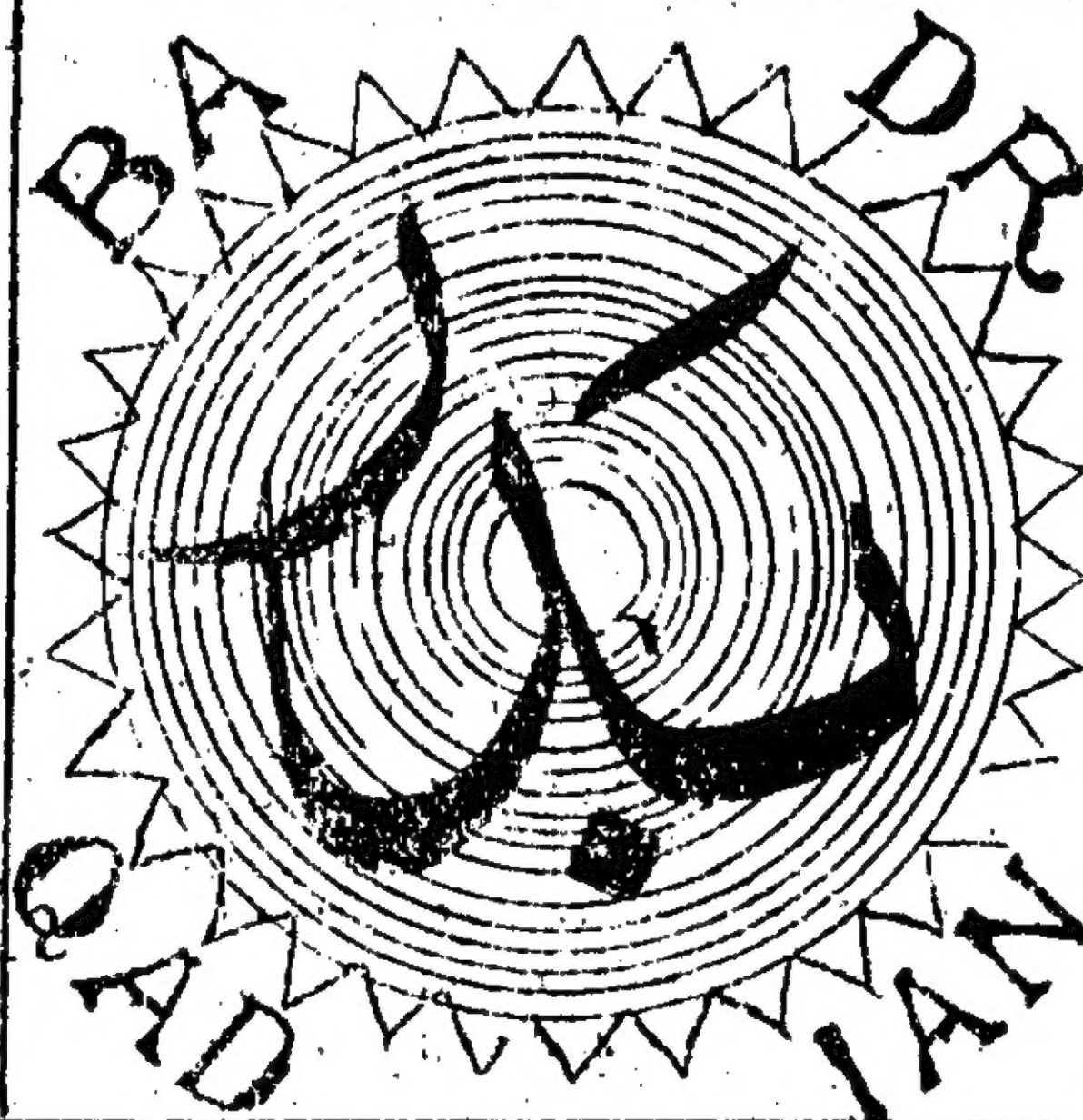
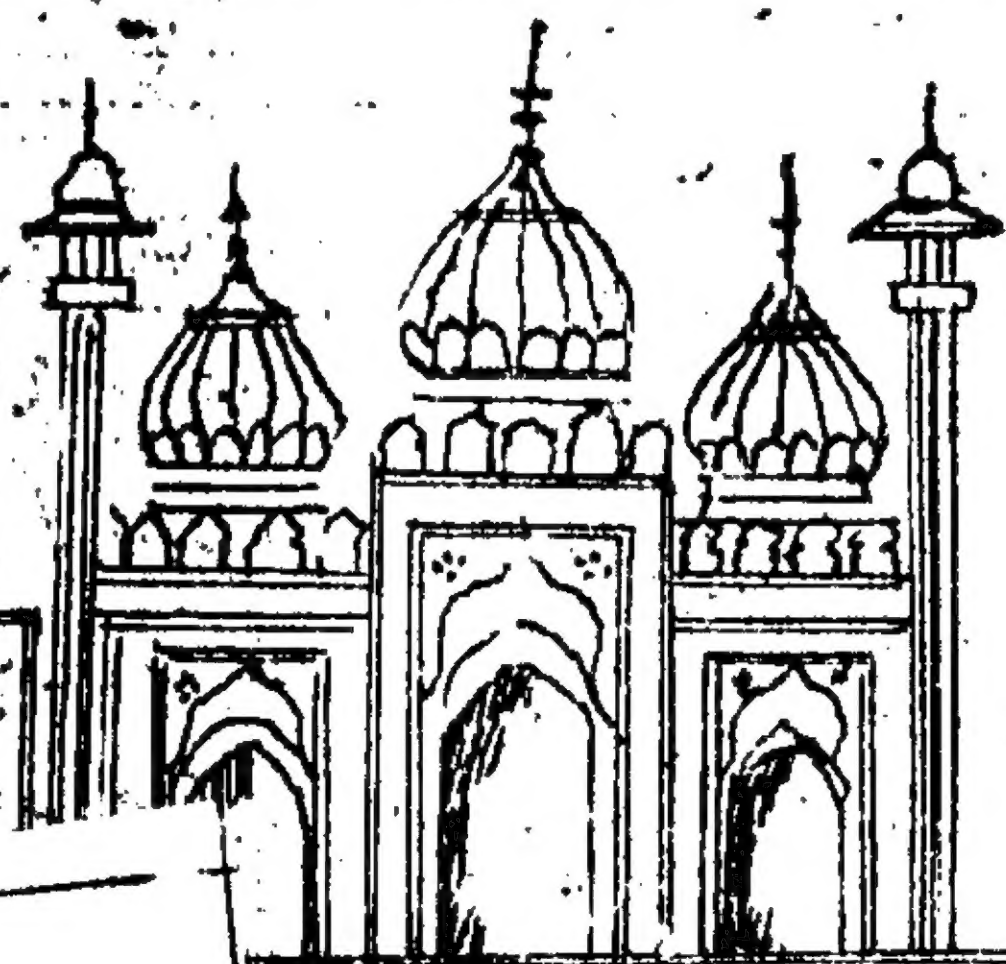


لقد انصركم الله ببداد انتم اذله

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحان الذي اسرى اجدل ليل من الحجج المرام الى الجبل القصا



قاديان ضلع

عام قمشگی جا  
بیشتر تدریس قرآن مجید

مسح وقت ہدی ہم مجبر بریں صد

Reg. No. 40  
CCL XXXVIII

ایسٹن کاف عیدہ مرزا غلام احمد

منشیہ درس قرآن شریف

۱۹ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ صلی صاحبہ النجیۃ والسلام مطابق ۷ جون ۱۹۱۴ء مطابق ۲۵ صبیحہ

جلد ۱۱

بھائیو اگر قادیان آؤ گے تم

ایڈیٹر و منیجر محمد صاحب

نور دین مصطفیٰ پاؤ گے تم

Reg. No. 40 CCL XXXVIII  
انجمن قادیان ضلع قادیان  
نور دین مصطفیٰ پاؤ گے تم  
۲۹ اگست ۱۹۱۳ء

## انجمن قادیان

حضرت نسیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ و کرمہ خیریت میں تمام درس حسب معمول جاری ہیں۔ مخدومی شیخ رحمت کی درخواست پر حضرت نے منظور فرمایا کہ شیخ صاحب مصروف کی جو کوٹھی لاہور میں بننے لگی ہے اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے واسطے بعد چند خدام لاہور تشریف لے جاویں۔ ۵ جون یوم ہفتہ کی صبح یہاں سے روانگی قرار پائی ہے افتاء تعلقے حضرت صاحبزادہ صاحب میاں محمود احمد صاحب بھی حضرت کے ہمراہ ہوں گے۔ حضرت سیم موعودہ کے اہل بیت میں ہر طرح سے خیریت ہے۔ صاحبزادہ بشیر احمد صاحب استخوان سے فارغ ہو کر زبان تشریف لائے ہیں اللہ تعالیٰ کا میاب و بامراد کرے۔ شیخ فضل کریم صاحب کوہاٹ سے اور صوفی غلام رسول صاحب راجکی یہاں تشریف لائے ہیں جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ عاجز اگرہ وعظ کے واسطے گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سفر میں بہت کامیابی ہوئی۔ بفضل حالات انشاء اللہ اگلے اخبار میں یہ ناظرین ہوں گے اور اس سے اگلے اخبار میں بدرپیش قادیان میں میاں محمد امجد الدین عمر پور وراثت دیبلت پور میں کے حکم سے چھپکر منشا ہے۔

جناب ڈاکٹر شاہ صاحب کا مدلل و مستدل اور سلیقہ آریہ مت کش مضمون درج کیا جائیگا۔ انشاء اللہ حکیم محمد صاحب اپنے سفر واپس بخیریت اور کامیابی اخل دارالامان ہو گئے ہیں انکی کامیابی نہ صرف وہاں کے تجارتی مبالغہ کے لحاظ سے ہے بلکہ اس واسطے بھی کہ وہ ہر جگہ بلکہ ایسی جگہ جہاں دستبرد احمدی داعطال نہیں پہنچ سکتے نہایت دلیری اور عقولیت سے سلسلہ حق کی تبلیغ پہنچانے رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جزا عظیم دیوے۔ دائرہ میں جو مسجد کا مقدر تھا وہ احمدیوں کے حق میں فیصلہ ہوا۔ جنوں میں مسجد احمدیہ کی تعمیر شروع ہوئی۔ اللہ تعالیٰ موجب برکات و رحمت کرے۔ حضرت سیم موعودہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کتب خانہ پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک خاص آدمی مقرر کیا ہے تمام خطوط نام نہنہم کتب خانہ حضرت سیم موعودہ آئے جاہشیں کسی خاص آدمی کا نام نہ ہو۔ برادر اللہ صاحب احمدی تحصیل موہلی لکھتے ہیں کہ یہاں ۲۹ مئی کی رات کو سخت زلزلہ آیا۔ شیخ نلام احمد صاحب اعظم مظفر گڑھ سے میرٹھ گئے اور وہاں سے ۸ جون کو سہارنپور پہنچیں گے۔ علاوہ اپنے دلچسپ اور مفید وعظوں کے وہی کانوں کے واسطے چند بھی جمع کر رہے ہیں اور اب تک مبلغ دو سو پچاس روپے دفتر محاسبہ بھیج چکے ہیں۔

کر سکتے ہیں اٹالیہ خیال کرتے ہیں ترک ہمارے سے بھاگ گئے ہم رفتہ رفتہ اندرون سے بر قابض ہو جائینگے ماہران میں کشت و خون کا سلسلہ بدستور جاری ہے شاہ کا بھائی طہران کے وزیر فرج نے بڑا ہے اور تخت کا دعویدار ہے افغانستان میں امیر افواج خوست پہنچی۔ باغیوں نے سخت مقابلہ کیا۔ فرج علاقہ خوست میں قتل نہیں ہو سکی۔ بنز فرج کے پاس کافی سامان نہیں ہے۔ بنارس میں ایک مسلمان لڑکی ششویں کے ہسپتالی چال میں پھنس کر عیسائی ہو گئی اس کے والی وارث روئے ہتھے پر تلے ہیں۔ قبض میں مسلمانوں کی بڑی جماعت فرائض کے مقابلہ پر پھڑکی ہو گئی ہے جس کا سخت جنگ کا خوف ہے۔ لاہور کے مغزین نے انشائی کی کوٹھ گورنمنٹ میں ڈیویشن دیا کہ اسے روکا جاوے۔ خلاف شرع ہو خوب کیا۔ منشی برکت علی صاحب لکھتے ہیں کہ ایک نام نہنہم بنو بھڑا میں آتشزدگی سے ایک سو اٹھ سو گئے جا رہا ہیں مختلف جوں جوں۔ مولشی مر گئے اور الباسی موضع بنجور میں ایک ہیکر میں گئے جو خٹاک باتیں کا ش کہ گوگ نیکی کی طرف متوجہ ہوں۔

جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے، اٹالیہ والے اخبار عالم پر ایک نظر  
کنارہ مجبر بر قابض ہیں ترک اور عرب  
انڈین مسلمان خوش ہیں کہ اٹالیہ کھلے میدان میں ہمارا مقابلہ نہیں

برادر کبیر الدین لکھنؤ سے ایسے خواجہ صاحب کی وفات پر چند کلمات کرتے ہوئے اس امر میں تسکین کہتے ہیں کہ اٹلی کی اہمیت اپنے حرم غفور و دودر کے پاس چلی گئی جسکی صفات میں غن المیۃ والہیاء اسی واسطے آیا ہے کہ مومن کو اس موت کے بعد بڑے بڑے انعام ملنے والے ہیں۔ لکھنؤ میں چند تعمیرات ہو رہی ہیں اور عبدالعزیز صاحب نے پہلی قسط مبلغ ۵۰۰ روپے عطا کر دی۔ اللہ تعالیٰ انکی باتیں برکت سے۔

یہ سلسلہ غلطی ہے ایک چاروں صاحبان جلیج و فوج و سدرہ جبر انجمن ۱۳ اور عوامی کواہب اور سلسلہ بجات پر پوری کوشش کر رہے ہیں۔ ۱۷ صوفی کا وفد کبیر پور میں قلم سے نکلے۔ انصاف و عدل کے لیے اس کے اسلار کر سکتے ہیں۔ دو درجہ سے دو درجہ کے پورے اور وفات کے جو ایک انجمن میں ایک میاں انصاف و عدل کے لیے اس کے اسلار کر سکتے ہیں۔ دو درجہ سے دو درجہ کے پورے اور وفات کے جو ایک انجمن میں ایک میاں



## بہنوں سے اپیل

ذیل کی مراسلت میں احمدی بہنوں کو تعمیرِ مدرسہ کے چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کی گئی ہے۔ میں اپنی کچھ زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ سوائے اس کے کہ ایک دو قابل تقلید نمونے پیش کر دوں اور وہ یہ ہیں۔ کہ جب میں گذشتہ ماہ میں راولپنڈی گیا تھا اور وہاں اس مطلب کے واسطے تحریک کی گئی تھی تو اہلیہ بابو محمد اشرف صاحب ساکن راہوں (حال ہیڈ کلرک محکمہ انسپکٹر تعلیم نے اپنی سونے کی ڈنڈیاں قیمتی مبلغ لاکھ اناکر دیدیں۔ اور ایسا ہی اہلیہ سید سن صاحبہ بنت سید امیر احمد صاحبہ مرحوم نے مبلغ لاکھ کی طلائی ڈنڈیاں اس کام کے واسطے عطاء کیں اور اہلیہ سید امیر احمد صاحبہ مرحوم نے مبلغ ۵۰ روپے اس چندے میں لکھائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور دوسری بہنوں کو اس نمونے سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

ادبیر

ہماری بہنوں نے اخبار ہند میں پڑھا ہو گا کہ تعمیر اسکول کے لئے ایک لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ ہم مستورات بھی اس کار خیر میں شریک ہو کر ثواب حاصل کریں۔ خداوند کریم نے مرد و عورت کو ایک دوسرے کا مددگار و معاون بنایا ہے۔ گویا ان دونوں کی متفقہ کوشش سے سب کام انجام کو پہنچتے ہیں۔ چنانچہ ہمارے نبی کریم کے عہد مبارک میں اکثر بیبیاں مردوں کے پہلو پہلو کام کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ وہ بہادر بیبیاں جنگوں میں بھی حصہ لے کر دلا مردانہ دیتی تھیں۔

پونہ اب وہ زمانہ نہیں ہے اور اب ہمیں مالی قربانی کی ضرورت نہیں ہے کہ ہماری بہنیں عالی حوصلگی دکھا کر ثابت کر دیں کہ اب بھی ان میں سے ایسی ایسی بیبیاں موجود ہیں جو دین کی خاطر جان و مال قربان کرنے کو تیار ہیں۔ مستورات کو خود ہر ایک نیکی میں حصہ لینا چاہیئے۔ جس طرح کسی مرد کے نماز پڑھنے سے عورت کو نماز معاف نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح مردوں کے چندہ دینے

سے عورتوں کو ثواب نہیں پہنچ سکتا۔ سب سے بڑھ کر قرآن کریم میں ہر ایک نیکی میں مرد و عورت کا نام برابر ہے۔ پیاری بہنوں! کیا آپ اپنی شوقیہ چیزوں میں سے کچھ روپیہ بچا کر اس مفید کام میں نہیں دے سکتیں۔ اور جب تک اسکول قائم رہے گا اس کا ثواب پہنچتا رہے گا اور بہت سی بہنیں تو ایسی بھی ہیں جو کہ خدا کے فضل سے بہت کچھ دے سکتی ہیں۔

بلکہ میں تو چاہتی ہوں کہ آپ بیاہ۔ شادی وغیرہ تقریبات میں اور جگہ خرچ کرتے ہوئے اس کو نہ بھولیں اور قرض کی مدد کے لئے بھی جو کہ اپنی مدد ہے کچھ صرف کریں۔ انسان کو اپنی زندگی میں بعض اہم کام بھی پڑتے ہیں اسی طرح اس کو بھی آپ فرض سمجھ کر ادا کریں۔ میں سنواری سے فراہمی چندہ کا کام اپنے فرائض لیتی ہوں اور منتظر ہوں کہ کون کون سی بہنیں پیشقدمی کرنی ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ ضرور روپے ہی دینے چاہیں بلکہ حسب توفیق دینا چاہیئے ہم تو یہ بھی شکر گزاری سے لینے کو تیار ہیں۔

ہر ایک شہر میں اگر ایک ایک بہن اس کام کو اپنے ذمہ لیں۔ تو بہت بڑی مدد پہنچ سکتی ہے۔ میانوالی جہاں کہ احمدی جماعت بڑے نام ہے۔ صرف دو چار گھر ہو گئے وہاں پر تحریک کرنے سے میں روپیہ کے قریب چندہ جمع ہو گیا ہے۔ اور ابھی اور وعدے بھی ہیں۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ بڑے بڑے شہر مثلاً امرتسر، لاہور، یا لکھنؤ جہاں کہ احمدیوں کی معقول تعداد موجود ہے اگر کوشش کی جاوے۔ تو سینکڑوں روپے جمع ہو سکتے ہیں۔ مردوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس تحریک کے اپنی مستورات تک پہنچادیں اور ہر ایک نوازندہ بہن کو چاہیئے کہ وہ یہ اپیل نوازندہ بہنوں کو پڑھ کر سنادیں اور اپنے رشتہ داروں۔ سہیلیوں اور ہمسایوں سے چندہ جمع کر کے بھیجیں۔ سید باقاعدہ اعتبار بدرجہ پستی رہے گی۔ خدا کرے ہمارا چندہ جلد ہزاروں کی تعداد کو پہنچ جاوے اور یہ بہنوں کی ہمت اور اللہ کے فضل پر منحصر ہے۔

میانوالی سے جو چندہ جمع ہوا ہے اکی خیرست حبیبیل ہے اہلیہ نظام الدین صاحبہ انسپکٹر میانوالی اہلیہ خدام محمد خاں صاحبہ۔ سیدہ ماسٹر میانوالی اہلیہ ماسٹر جمیل بخش صاحبہ۔ میانوالی خاں صاحبہ اہلیہ محمد علی ایم۔ اے۔ فادیاں

ہمشیرہ ڈاکٹر نثار احمد صاحب میانوالی  
میانوالی  
خاں صاحبہ اہلیہ محمد علی ایم۔ اے۔ دارالعلوم فادیاں

## ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح

مرقومہ خاں صاحبہ اہلیہ محمد علی ایم۔ اے۔ فادیاں

۱۲۔ اپریل ۱۹۲۶ء۔ سوال ہوا کہ نبی کی حالت الہام کے وقت کیا ہوتی ہے۔ فرمایا۔ یہ ذوق کی حالت ہے نہ یہ تقریر ہے بیان ہو سکتی ہے۔ اور نہ کسی کی سمجھ میں آ سکتی ہے۔ شہد اور گڑ دونوں میٹھے ہیں۔ مگر کوئی ادب کے فرق کو نفیر سے بیان نہیں کر سکتا۔ ہیر کو رانجھا کے متعلق ایک فوق تھا جو دوسرے کو نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ اس کو اور بھی پڑاؤ نے دیکھا ہو گا۔

۲۴۔ مارچ ۱۹۲۶ء۔ فرمایا۔ اسلام بڑا سہل مذہب ہے ایک قرآن اور ایک تجارتی باس ہو۔ تو ہر کسی قسم کی حیات باقی نہیں رہتی۔ اور میرے جیسا اگر قرآن آتا ہو۔ تو پھر خدایا کی بھی کم ہی ضرورت پڑتی ہے۔

پھر فرمایا۔ کہ مجھے خدا کے فضل سے قرآن خوب آتا ہے بلکہ مجھے تو بعض وقت قرآن میں سے عجیب عجیب انوار صداقت کے نظر آتے ہیں جن کو میں دوسروں کے آگے بیان نہیں کر سکتا۔

فرمایا۔ لکھا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ایک یہودی کا آپس میں مقدمہ تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس دائر ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ ابو الحسن! اٹھو اور بیان دو۔ غرضیکہ وہ اٹھے اور انھوں نے بیان دیا۔ جب فیصلہ ہو چکا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کو پوچھا۔ کہ آپ کو برا تو نہیں لگا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں برا تو لگا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ شاید کھڑا ہونے کو برا مانا ہو۔ مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ مجھے یہ برا لگا ہے کہ آپ نے مجھے تو ابو الحسن کر کے پکارا اور اٹھو اور میرے مقابلے میں مدعی کو یہودی نام لے کر نکارا۔ غرض نہیں ہے۔

فرمایا۔ اِنِّیْ لَیْکُوْنُ لَکَ وَلَدٌ وَلَیْسَ لَکَ وَلَدٌ  
یعنی کس طرح ہو سکتا ہے۔ اللہ کا بیٹا جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں ہے۔ یہ ایک دلیل ہے جہاں بیویوں کے مقابلے پر۔ کیونکہ عیسائی مریم کو خدا کی جوڑ تو نہیں مانتے اور وہ بیٹے کے لئے ضروری ہے کہ وہ بیٹہ ہو۔ دوسروں کا



ایک باجی ہوں۔ اور ایک آماں جی۔ جب تم مریم کو بیوی نہیں مانتے۔ تو میا جواں دونوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ جس طرح ایک کڑا ہوتا ہے۔ جب دو سرا جو داس کے اثر کو جذب کرنے والا ہو تب مرض پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک طرف تعدیہ ہو اور دوسری طرف انفعال ہو۔ تب کچھ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے۔

۲۷۔ مارچ ۱۹۱۲ء۔ فرمایا۔ سید عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تصنیف کے میں کہہ سکتا ہوں کہ بڑے عظیم الشان آدمی تھے۔ اوروں کے کلام تو سمجھ میں ہی نہیں آتے ہیں میرا نشانہ تھا کہ قصود الحکم تم کو (مخاطبین مولوی محمد اسماعیل صاحب اور دیگر چند شاگرداں حضرت خلیفۃ المسیح تھے) بڑا ڈول۔ مگر وہ مجلس میں پڑانے کے لائق نہیں ہے۔

**خوشخبری** حضرت سید موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا جز چھپ کر طیار ہو گیا ہے۔ انشاء اللہ اگلے اور بعیت ۱۰ فی نسخہ دفتر اخبار میں سفر اگرہ کے بدر سے مل سکتا ہے۔ دلچسپ حالات درج محصول اک اس کے علاوہ ہوں گے۔ ہو گا۔ دوسرا دو

تیسرا جز زیر طبع ہیں۔ جو پچھلا کتاب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں۔ جو صاحب سنگو نا چاہیں۔ جلد سنگو لیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب چاہیں مبلغ چار روپے بشکلی بھیجیں۔ ان کے مجموعے دفتر میں جمع ہوتے ہیں اور سارا چھپ جانے پر ان کو باقی رقم کا دی پی کر دیا جاوے گا۔ بادہ دستی لے جاویں تبلیغی کارڈ

میاں محمد یحییٰ صاحب تاجر کتب قادیان نے سولہ قسم کے تبلیغی کارڈ چھپوائے ہیں۔ اور ہر ایک مضمون جملہ ان کا ذکر پچھلے اخبار میں کیا گیا تھا لیکن افسوس ہے کہ قیمت کے لکھنے میں غلطی ہوئی۔ ان کی قیمت ہے۔ ایک پیسہ کے چار ایک آنہ کے سولہ (۱۶) اور ۶ کے ایک سو ۱۰۰

**اطلاع** یہ اخبار صرف چار صفحوں کا ہے۔ اور اس کے ساتھ ضمیرہ درس قرآن شریف چار صفحوں کا ہے۔ برادر عابد علی شاہ صاحب احمدی کھٹوا

سے لکھتے ہیں۔ بدر ایک ایسا دلربا پرچہ ہے۔ جو اپنی خوبی اور لطافت میں یکتا ہے۔ حتیٰ الوسع ہر ایک آدمی کے ہاتھ میں ہو تو میرے دل کی خوشی ہے۔ خدا تعالیٰ ایسے احباب پیدا کرے جو اس کی اشاعت میں مدد کریں آمین ختم آمین۔

**فیصلہ آسمانی** ننگال کی طرف کسی مولوی نے سلسلہ کے خلاف ایک کتاب اس نام کی تعریف کی ہے حضرت مولوی عبدالماجد صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے اس کتاب کا رد لکھنے کی طرف توجہ کی ہے اللہم ایدہ بروح القدس آمین۔

**بیعت** برادر علی محمد خان صاحب گرد اور ملک بندھیل کھنڈ سے اطلاع دیتے ہیں کہ انجی والدہ اور بیوی نے سلسلہ حقہ کی صداقت کو سمجھ لیا ہے اور درخواست بیعت حضرت کی خدمت میں روانہ کر دی ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے یہ ہمارا بھائی اپنے مکرم دوست سید عابد حسین کی طرح اپنے خوش و اقارب کو اس مقدس سلسلہ میں شامل کرنے کے واسطے ہمیشہ سعی رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دیوے۔ آمین

**سکول بلڈنگ** تعمیر عمارت مدرسہ تعلیم الاسلام کے واسطے چندہ کی تحریک کے لئے خدا ومان قوم خباب خواجہ صاحب۔ فیض صاحب و ڈاکٹر صاحبان بہاولپور تشریف لے گئے تھے۔ دو ہزار پچاسی روپے چندہ لکھا گیا۔ جس میں سے ایک ہزار دو پچاسی روپے نقد وصول ہوا۔ یہ چندہ عموماً ایسے اصحاب سے وصول ہوا جو احمدی نہیں ہیں اللہ تعالیٰ دینے والوں کو اور انکو تحریک کرنے کی تکلیف اٹھانے والوں کو جزائے خیر دے

بابو عبدالحکیم صاحب راولپنڈی سے اطلاع دیتے ہیں کہ وہ اپنی ایک ماہ کی تنخواہ اس کام کے واسطے تین اقساط میں ادا کریں گے

**نکاح پر نکاح** چنیوٹ سے ایک صاحب مسمیٰ امام کہا کہ وہ اپنی ایک ماہ کی تنخواہ اس کام کے واسطے تین اقساط میں ادا کریں گے

کسی دوسری جگہ نکاح کر دینے سے اعراض کیا لیکن اب ایک مولوی صاحب اسی لڑکی کے کسی اور جگہ نکاح کر دینے کے واسطے طیار ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر یہ بات درست ہے تب بھی کوئی عجیب بات نہیں کیونکہ اس زمانہ کے علماء یہودیوں کے ساتھ بہت مناسبت رکھتے ہیں ان سے ایسی باتوں کا ہونا مشکل نہیں۔

اعلیٰ درجہ کی صاف شدہ

سرت سلاجمیت

دفتر بدر ایجنسی سے طلب کریں قیمت مبلغ عارمینی تولد

**ایک امین** ایک نسخہ براہین احمدیہ میاں معراج الدین صاحب کا چھپوایا ہوا۔ عمدہ کاغذ پر جلد جس کی پشت پر سنہری حروف میں براہین احمدیہ لکھا ہے ایک صاحب مبلغ چار روپے پر فروخت کرنے میں جسے ضرورت ہو جلد سنگو لے

**منصور** اللہ تعالیٰ کی ہستی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب دار ۲۲۴ دلائل اس کتاب میں صریح کئے ہیں قابل دید کتاب قیمتی فی نسخہ ۵۔ منے کا پتہ۔ بدر ایجنسی قادیان (گورڈاپور) نہایت عمدہ خوشنما کاغذ و خط و جملہ تصویح نماز مترجم پر نیچ مولائش صاحب مالک نیولائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت لار فی نسخہ ہے۔ منے کا پتہ۔ بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

**ضرورت** دفتر بدر کے واسطے ایک محرم گیر ورنج جس کا انگریزی اور اردو ہر دو خط اپنے ہوں اور دفتر کے کام سے بخوبی واقف ہو قادیان میں رہائش کا خواہشمند ہو۔ احمدی ہو تنخواہ پندرہ روپے ماہوار

ملک عرب کا ایک محرم نوجو کہ عبدالحی عرب صاحب وہاں سے لائے ہیں مقتوی اعضائے ریحہ

**اکبر البدین** اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آج کل عرب صاحب سولہ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔ منے کا پتہ۔ بدر ایجنسی قادیان

مینے بھی تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے اور ترقی



## نیمیرہ اور میسر کا سرمہ

اصلی میسرہ اور میسرہ کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہوا ہے۔ اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی سکیم نور الدین صاحب مدظلہ کا بتایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است۔ یہ سرمہ وہ نہ جلا۔ پھولا۔ پر وال۔ رسل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند کے لئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ اول فی تولہ ع۔ قسم دوم غیر قسم سوم۔ اصلی میسرہ جس کی اصلی قیمت روپے ۱۰۰ ہے۔ نے الحال دو ماہ کے لئے اس کی عینی قیمت ۵۰ فی تولہ کر دی ہے۔ جس سے ورہانے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ تو کیب سنا۔ میسرہ پتھر برگرڈر یا سرمہ کی طرح باریکس ہیں کراکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جبکی آنکھیں دکھتی ہوں تو

ادن کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

## سست سلا جیت

محط اعظم سے نقل کیا گیا جسکی عبارت یہ ہے  
مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ شتی طعام۔ قاطع بلغم و ریح  
واقع بوا سیر و جذام و استقار و زردی رنگ و نگی نفس  
ووق شیوخیت و فساد و بلغم و قاتل کرم و نمک مفتت رنگ  
گروہ و شانہ و سبیل "بول و بیان منی و پوست و درو  
مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دان خود صبح  
کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت دو تولہ

## لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں شہمدی درپشوری بادامی سیاہ اور سفید شیشی  
اور بونی شیری صاف سفید اور بادامی اور پشوری شیشی لنگی ہر  
الشتہ احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (گورہ سپورہ)

## ڈاکٹر ایس کے برن کی بنائی ہوئی مشہور دوا میں

اصلی عرق کا فور۔ دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں سینہ کا  
آنا بھی ممکن ہے اس کے پچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برن کا  
اصلی عرق کا فور ہے یہ دو چھبیس برس سے تمام ہندوستان  
میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد اور تپ کے  
لئے اکیر کا اثر رکھتا ہے۔ ہیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھ کر قیمت فی  
فینسی ۴۔ محصول ایک ایک سے چار شیشی تک ۵

عرق پودینہ۔ یہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق پٹا  
کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی  
تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برن کی صلاح سے ولایت  
کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے ریح کے لئے یہ نہایت مفید  
ہے پیٹ کا پھولنا ڈاکٹر کا آنا۔ پیٹ کا درد بدھنی۔ منگی  
اشہاد کا کم ہونا ریح کی سبب علامتیں دور ہوجانی ہیں قیمت ہر محصول  
ڈاکٹر ایس کے برن تار چندت نمبر ۷۰ ہسٹری کلکتہ

# کتاب چشمہ زندگی پر اہل ملک کی متفقہ آواز

جناب خلیفۃ المسیح حضرت سکیم مولوی نور الدین صاحب  
تحریر فرماتے ہیں۔ جناب کی تصنیف چشمہ زندگی کو میں نے دلچسپی  
پڑا۔ ذیل کا لکھیں کہ بدھنی دوسری کتاب ہے جب مجھے اپنے  
مضمون میں پندائی ہے۔ جہتہ سیتا رام دت۔ کویرنجن  
صدر بازار دہلی۔ کی محنت بہت ہی قابل قدر ہے مجھ  
بڑی خوشی ہوگی کہ اگر ملک اس سال کی قدر کے مفصل دیکھو بدھ  
۱۔ بوج سلائے۔ ۲۔ جاہاد ڈاکٹر اسٹنٹ کٹر شہر سرائی  
بابا خاں صاحب پشاور چشمہ زندگی واقعی چشمہ زندگی ہے ہر ملک  
کو اسلئے ایک عجیب و غریب نعمت ہے جسکی قدر بہت ضروری ہے۔

مشہور علامہ جناب پیر مولوی مرعلی شاہ صاحب گورہ  
سے رقم فرماتے ہیں۔ آپ کی کتاب چشمہ زندگی واقعی اہم ہے  
رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہایت ہی مفید اور ضروری تھے  
جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپ کو عطا فرما کر نعم  
الرفیق و جہد الشفیق کمالانے کا استحقاق بخشا۔ حمد و  
اور ثناء بے حد اسی وحدہ لا شریک کے شایاں ہے جس نے  
منفعت عامہ کے لئے اپنی مخلوق میں سے ایک شخص کو ناصح خلق  
و خیر خواہ قرار دیا۔ خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حقد و تقدم بدارک  
مافات کا حصہ انایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔ ٹوٹ۔ عدم غناش

ہندوستان کی ایک غیر معمولی طبی شخصیت  
حاذق الملک بہاد حکیم اجل خاں صاحب نیس اعظم دہلی  
میں نے چشمہ زندگی کو جیت جیت دیکھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب سفید  
ہوگی۔ لائق مونسے اس کے جمع کرنے میں خاص طور پر محنت کی ہے  
آر۔ راجہ میں ایک خاص شخصیت رکھنے والا ڈاکٹر سراج جی  
سابق پرنسپل دیانند کلج لاہور نے واقع میں آپکی کتاب میں  
بہت سی مفید باتیں ہیں۔  
آنریبل خاں۔ یاد رکھو مولوی جی جیٹریٹ لاہور پشوری فرسٹ میں کہ  
ماہات کا حصہ انایاب قابل قدر ہدایات سے لیا۔ ٹوٹ۔ عدم غناش

نوٹ۔ یہ کتاب (۳۵۰) صفحہ کی مجلد بال تصویر پر ۲۲۸۱۸ سائز عمدہ لکھائی چھپوائی اور کاغذ کی قیمت فی جلد محصول ۳۲۰ و جلد پر محصول مٹا

## فہرست مضامین مختصر

منی کی پیدائش جملے رائش با تصویر برائین۔ شرح۔ خطر۔ آگ تیز زہر۔ زنا۔ تناسلی اعضاء بالقدر برائین شرح۔ منی او  
رج (حیض) کے متعلق دلچسپ جدید مغربی دریافت۔ ویدک و یونانی خیالات۔ شادی کے متعلق ویدک۔ مغربی اور  
اسلامی خیالات۔ حمل بالشرح۔ مکمل ہدایات قابل دید۔ حاملہ زچہ۔ بچہ کے متعلق مفید علم۔ عام جسمانی اعضاء بالقدر برائین  
مختصر۔ ذوالصحت اسباب الامراض۔ ویدک اصول صحت۔ اصول علاج۔ اصول تشخیص۔ بیانی سے تمام امراض کا علاج با  
تصویر۔ شرح مدلل۔ خواص الاشیاء بمعہ مرکبات۔ امراض منی کا مکمل علاج بمعہ نجات۔ وغیرہ وغیرہ

## پتہ۔ سیتا رام دت۔ وید

کوئی رجن آدیو شہد الیہ صدر بازار